سبق: 3

ہَمدَردی

ٹَہنی پہ کِسی شَجَر کی تَنہا   بُلبُل تھا کوئی اُداس بیٹھا
کہتا تھا کہ رات سَر پہ آئی   اُڑنے چُگنے میں دِن گزارا
پہنچوں کس طرح آشیاں تک   ہَر چیز پہ چھا گیا اندھیرا
سُن کے بُلبُل کی آہ و زاری   جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
حاضِر ہوں مدد کو جان و دِل سے   کیڑا ہوں اگر چہ میں ذَرا سا
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری   میں راہ میں روشنی کروں گا
اللہ نے دِی ہے مجھ کو مشعل   چمکا کے مجھے دِیا بنایا

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

پڑھیے اور سمجھیے

لفظ	معنیٰ
شجر	درخت، پیڑ
بلبل	سریلی آواز والا پرندہ
آشیاں	گھونسلہ
جگنو	ایک کیڑا جو رات کو چمکتا ہے
آہ وزاری	رونا، پیٹنا، نالہ وفریاد
جہاں	دنیا

غور کیجیے

☆ بہت چھوٹا اور معمولی کیڑا ہونے کے باوجود اپنی چمک سے جگنو، مشکل میں پڑے بلبل کی مدد کرتا ہے۔ اس واقعہ سے ہمدردی کے جذبے کا اظہار ہوتا ہے۔

☆ شاعر نے آخری شعر میں اچھے لوگوں کی خوبی بیان کی ہے اور یہ کہا ہے کہ وہی لوگ اچھے ہوتے ہیں جو ضرورت مندوں کے کام آتے ہیں۔

☆ کسی لکڑی کے اوپری حصے میں آگ جلا کر روشنی کی جاتی ہے جسے ہاتھ میں لے کر چلتے ہیں اُسے مشعل کہتے ہیں جلوس میں بھی لوگ مشعل لے کر چلتے ہیں۔ یہاں شاعر نے مشعل کو روشنی کے معنیٰ میں استعمال کیا ہے۔

سوچیے بتایئے اور لکھیے

۱۔ بُلبُل کیوں اُداس تھا؟

۲۔ جگنو نے بلبل کی مدد کس طرح کی؟

۳۔ نظم کے آخری شعر میں شاعر نے کیا کہا ہے؟

نیچے دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کر کے شعر مکمل کیجیے

اللہ	شجر	سر	بلبل	کی	چمکنے	بولا	دیا	جو	جہاں

ٹہنی پہ کسی .... کی تنہا   .... تھا کوئی اُداس بیٹھا
کہتا تھا کہ رات .... پہ آئی   اُڑنے .... میں دن گزارا
سن کے بلبل .... آہ و زاری   جگنو کوئی پاس ہی سے ....
.... دی ہے مجھ کو مشعل   چمکا کے مجھے .... بنایا
ہیں لوگ وہی .... میں اچھے   آتے ہیں .... کام دوسروں کے

صحیح (✓) اور غلط (×) کا نشان لگایئے

جگنو رات میں چمکتا ہے	
پیڑ پر بلبل نہیں بیٹھتا	
جگنو نے بلبل کی مدد کی	
ہم کو دوسروں کی مدد نہیں کرنی چاہیے	
بلبل کی طرح دوسرے پرندے بھی ہوا میں اُڑتے ہیں	
بلبل کے سر پر تاج ہوتا ہے	
”ہمدردی“ نظم کے شاعر کا نام علامہ اقبال ہے	
جگنو ایک بڑا پرندہ ہے	

جیسے پاس کی ضد "دور" ہے اسی مثال کے مطابق نیچے لکھے الفاظ کی ضد سامنے دیئے گئے خانوں میں لکھیے۔

اندھیرا –	
صبح –	
حاضر –	
رات –	
غم –	
روشنی –	
اچھے	

نظم کے وہ مصرعے لکھئے جن میں "اللہ، بلبل، جگنو اور رات" کے الفاظ آئے ہیں

....

....

نیچے لکھے مصرعوں کے الفاظ کی ترتیب درست کر کے خالی جگہوں میں لکھیے

تنہا شجر کی ٹہنی پہ کسی ....

اندھیرا ہر چیز پہ چھا گیا ....

پاس ہی سے کوئی جگنو بولا ....

جان و دل سے مدد کو حاضر ہوں ....

جو دوسروں کے کام آتے ہیں ....

نیچے دیئے گئے لفظوں کو صحیح خانوں میں لکھیے

شجر ۔ سر ۔ ہمدردی ۔ دیا ۔ دن ۔ روشنی ۔
مدد ۔ راہ ۔ رات ۔ آشیاں ۔ ٹہنی ۔ کپڑا ۔
شغل ۔ جہاں

مذکر	مؤنث

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

مشعل	شجر	آشیاں	بُلبُل	کپڑا
-------	-------	-------	-------	-------
-------	-------	-------	-------	-------
-------	-------	-------	-------	----
-------	-------	-------	-------	-------